سید ابو معاویہ ابوذر بخاری رحمتہ اللہ علیہ

مرا دل بھی ہے جلوہ گاہِ طوری، یا رسول اللہ

مرا ماحول فساقی ، فجوری، یا رسول اللہ
ادھر سرکار کا دربار نوری، یا رسول اللہ

ادبِ شرط محبت ہے ، ادب بنیادِ طاعت ہے
یہ قارونِ لغت عاشق ہے زوری، یارسول اللہ

ازل سے آپ کا اور آپ کے در کے غلاموں کا
ہے دل میں احترامِ لا شعوری، یا رسول اللہ

زبان دانِ محبت بودہ ام تا نعت می گویم
ہمیں خواندیم در کنز و قدوری، یا رسول اللہ

میں ہوں اک بندۂ بے دام ازواجؓ و صحابہؓ کا
کہ یہ بنیادِ ایماں ہے ضروری، یا رسول اللہ

سفارش فاطمہؓ کی بھی نہ مانی جس کی خاطر سے
فقط اک عائشہؓ ہے رشکِ حوری، یا رسول اللہ

وہ جس کی گود میں سرکار دنیا سے ہوئے رخصت
کرے گا کون اس کی قدر پوری، یا رسول اللہ

مری نسبت قریشی ، ہاشمی سب آپ کا صدقہ
وگرنہ ہر نسب کی بات ادھوری، یا رسول اللہ

مری عزت بداوت میں ہے،نسبت آپ سے،اس کی
حضارت، شیطنت کیشِ کفوری، یا رسول اللہ

یہ اطمینان ہے مجھ کو ، حلالی خون ہے میرا
مگر غم ہے کہ ہوں عاصی ، قصوری، یا رسول اللہ

سفر میں دو برس پہلے جو فرمایا کرم مجھ پر
مرا دل بھی ہے جلوہ گاہِ طوری، یا رسول اللہ

ہوئی جب سے زیارت، ہیں دو عالم میری جھولی میں
اسی نعمت کو ترسیں خاکی نوری، یا رسول اللہ

''ہماری آل ہو'' کہہ کر مجھے پہنچایا جنت میں
ہوا اس سے بڑھ کے کیا تصدیق پوری، یا رسول اللہ

علی و فاطمہ ، حسن و حسین اپنے نمائندہ
اگرچہ ہوں سراپا ننگ و عوری، یا رسول اللہ

کہاں جاؤں ، میں کس کے پاس جاؤں ،کون ہے میرا؟
فقط اللہ اور ذاتِ حضوری، یا رسول اللہ

میں امیدِ شفاعت لے کے بیٹھا ہوں ، مرے آقا
کرم ہو، یہ تمنا بھی ہو پوری، یا رسول اللہ

ندامت سے ہوں پانی پانی،کس منہ سے وہاں آؤں؟
اور اس پہ مستزاد اب ناصبوری، یا رسول اللہ

قلندر جز محمد ، ہیچ درمانے نمی دارد
اگرچہ لا دوا شد، درد دوری، یا رسول اللہ

عنایت ہو تو ہو جاؤں میں حاضر اب مواجہ پر
تو کٹ جائے شبِ فرقت دجوری، یا رسول اللہ

سلامِ شوق بھجواتے ہوئے اک زندگی گزری
عطاء ہو جائے اب اذن حضوری، یا رسول اللہ